

# یوم الفرقان

فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو  
اُتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی

## یوم الفرقان

- ایک کسوٹی : حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والا دن
- دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی
- اسلامی فتوحات کا نقطہ آغاز
- عروج کا سفر شروع ہوتا ہے

## مقصد بیان

- تاریخ گوئی نہیں، قصے سُنانا نہیں
- درس حاصل کرنا، عبرت پکڑنا
- اللہ کی منصوبہ بندی کو سمجھنا
- آج کے لئے رہنمائی تلاش کرنا

## غزوہ بدر سے سبق

- فتح و نصرت کا دارو مدار اللہ کی مدد پر نہ کہ صرف وسائل پر
- اصل چیز اللہ کے لئے اپنے آپ کو پیش کرنا
- مومن صابر ہوں، تربیت یافتہ ہوں تو تو غیب سے اللہ کی مدد آتی ہے

## پس منظر

### 1. مکہ کے حالات

- اسلام کی تبلیغ و اشاعت مشکل ترین حالات میں
- مسلمانوں کے خلاف استہزاء، ناقابلِ بیان تشدد
- سخت ترین آزمائشیں

### 2. مسلمان

- ہاتھ روکے رکھو – اللہ کا حکم
- ایمان کی مضبوطی – دلوں میں گھر کر گیا، رچ بس گیا
- زبردست اخلاقی تربیت
- اللہ اور رسول اللہ ﷺ کی محبت و اطاعت میں کمال
- سب کچھ لگادینے، لٹادینے کی تربیت

### 3. ہجرت اور رسول اللہ ﷺ کے اقدامات

- ایک نئی سوسائٹی کا سنگ بنیاد، مسلمانوں کے مرکز ”مسجد نبوی“ کی تعمیر
- مہاجرین و انصار کے درمیان ”مواخاۃ“، اسلامی اخوت اور ایثار و قربانی کے مظاہرے۔
- یہود اور دگر قبائل سے معاہدے - میثاقِ مدینہ

- پے در پے مہمات۔ 4/ مہمات، 3/ میں رسول اللہ ﷺ کی شرکت

#### 4. مسلمان اور کفار بحیثیت فریق آمنے سامنے

مسلمان	کفار
ریاست کی تشکیل، ایک مضبوط ٹھکانہ	شکست کا احساس
مضبوط اجتماعیت، نظم و ضبط، اتحاد	بوکھلاہٹ کا شکار
بلند سیرت و کردار	گھٹیا سیرت و کردار
بیدار، دوراندیش قیادت، صف اول سے قیادت	جذباتی، کوتاہ اندیش قیادت
زندگی کا اعلیٰ مقصد - رضائے الہی و فلاح آخرت	زندگی کا گھٹیا مقصد - دنیا، مال و دولت، سرداری
مختلف مہمات او معاہدات کے ذریعہ اپنی اہمیت کا اظہار	مسلمانوں کے ”قدم جم جانے“ اور ”قوت پکڑ لینے“ کا خوف
آزادانہ نقل و حرکت کا موقع	تجارت کے خطرے میں پڑنے کا خوف

#### 5. ابوسفیان کا تجارتی قافلہ

- 50 ہزار دینار کا سامان
- مکہ کے ہر گھر والوں کی سرمایہ کاری
- مسلمانوں کے لشکر کی اطلاع سے مکہ میں کھرام، ابوجہل نے جذبات میں آگ لگادی

#### 6. رسول اللہ کی مشاورت اور فیصلے

- اطلاعات کا مؤثر نظم، بروقت اطلاعات
- تمام صحابہ کو جمع کر کے مشورہ
- مہاجرین سے مقداد بن عمرو کی والہانہ تقریر

”یا رسول اللہ ﷺ جس طرف آپ کا رب حکم دے رہا ہے اسی طرف قدم اٹھائیے، آپ جس طرف بھی جائیں گے ہم آپ کے ساتھ رہیں گے۔ ہم بنی اسرائیل کی طرح یہ نہ کہیں گے کہ ’جاؤ تم اور تمہارا خدا دونوں لڑو، ہم تو یہاں بیٹھے ہیں‘۔ نہیں - ہم کہتے ہیں کہ چلئے آپ اور آپ کا خدا دونوں لڑیں اور ہم آپ کے ساتھ لڑائی میں شامل ہوں گے۔ جب تک ہم میں سے ایک ایک کی آنکھ بھی گردش کرتی رہے گی ہم میدانِ جنگ سے پیچھے نہیں ہٹیں گے۔“

- اللہ کے رسول ﷺ نے دعا دی پھر اپنے سوال کو دہرایا
- انصار سے سعد بن معاذ کی فدائیانہ تقریر

”یا رسول اللہ ﷺ ہم آپ پر ایمان لائے ہیں، آپ کی تصدیق کرچکے ہیں اور گواہی دیتے ہیں کہ آپ جو کچھ لائے ہیں وہ سچ ہے، ہم آپ کے ساتھ سمع و طاعت کا پختہ عہد باندھ چکے ہیں۔ اس لئے آپ نے جو فیصلہ کیا ہے اُس کے مطابق اقدام کیجئے۔ اُس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے اگر آپ ہمیں لیکر سمندر میں جا پہنچیں اور اُس میں اتر جائیں تو ہم آپ کے ساتھ سمندر میں اتر جائیں گے ہم میں سے ایک شخص بھی پیچھے نہ رہے گا۔ دشمن سے بھڑجانے میں ہمیں کوئی عذر نہیں ہم جنگ میں استقامت دکھائیں گے سچی جان نثاری کے ساتھ دشمن کا مقابلہ کریں گے اور کچھ بعید نہیں کہ اللہ ہم سے ایسے کارنامے سر انجام دلوادے کہ جس سے آپ کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں۔ اللہ کی برکت پر بھروسہ کر کے ہماری قیادت فرمائیں۔“

- اللہ کے رسول ﷺ خوش ہوئے اور دعا دی
- تیاری اور کوچ کا اعلان

#### 7. دونوں لشکروں کا موازنہ

کفار کی فوج	مسلم فوج
1000 / کا لشکر	رسول اللہ کے ساتھ 313/صحابہ 83 /مہاجر، 213/ انصار ( 61 / اوس، 170 /خزرج)
سواروں کا مکمل انتظام	2 یا 3 گھوڑے، 70/ اونٹ، لوگ باری باری سوار ہوتے
آہن پوش	صرف 60/ مجاہدین کے پاس زربیں، تلواروں اور نیزوں کی قلت

## 8. اصل سرمایہ

- اللہ پر بھروسہ
- بلند عزائم
- جنت کی تمنا
- اولوالعزم قیادت
- مسلمانوں کا غیر مشروط ساتھ دینا، قیادت کی

## 1. بدر کی رات رسول اللہ ﷺ کی دُعا

- انتہائی گریہ و زاری کے ساتھ دُعا
- آنکھوں سے مسلسل آنسو جاری تھے، چادر کاندھوں سے گر گئی تھی
- ابوبکرؓ کہتے ہیں - یا رسول اللہ ﷺ بس کیجئے، بس کیجئے

”اے اللہ قریش کے یہ لوگ تکبر اور غرور کے ساتھ آئے ہیں تاکہ تیرے رسولؐ کو جھوٹا ثابت کریں۔ خداوند! جس مدد کا تع نے مجھ سے وعدہ کیا تھا اب وہ آجائے، اے اللہ اگر یہ مٹھی بھر جماعت ہلاک ہوگئی تو روئے زمین پر کہیں تیری عبادت نہ ہوگی، اے اللہ کل ان لوگوں کا کام تمام کر دے“

رسول اللہ ﷺ سر اٹھاکے کہتے ہیں ”اَبْسِرْ يَا اَبَا بَكْرُ“ اللہ نے سُن لی

## 2. جنگ کی ابتداء

- ابتداء میں 3/ مسلمانوں کا 3/ کفار سے مقابلہ، تینوں کفار تہ تیغ

## 3. عام جنگ

- مسلمان بے سروسامانی کے باوجود جم کر لڑے، ثابت قدمی دکھائی
- مسلمانوں کی نگاہ میں کافروں کو کم اور کافروں کی نگاہ میں مسلمانوں کو کم دکھایا گیا
- فرشتوں کے ذریعہ اللہ نے مدد فرمائی، کفار کے دلوں میں رعب بٹھا دیا
- حضرت حارثہؓ نے رسول اللہ ﷺ سے دُعا کی درخواست کی، شہید ہوئے۔ اُم حارثہؓ نے رسول اللہ سے پوچھا ’کیا حارثہؓ جنت میں ہیں‘، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تیرا بھلا کرے وہ جنات میں ہیں، اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے حارثہؓ فردوسِ اعلیٰ میں ہیں۔“ یہ سُن کر اُم حارثہؓ ہنسیں اور کہا ’اے لختِ جگر تمہیں مبارک ہو، کیا ہی عظیم مقام تم نے پالیا۔‘
- حضرت عمیرؓ بن حمام - جنت کی بشارت، ہاتھ کی کھجوریں پھینک دیں، جامِ شہادت نوش فرمایا۔
- ابوجہل کا قتل
  - دونوجوان صحابہؓ بھائی معاذؓ اور معوذنےؓ قتل کیا
  - ”ہائے کاشت کاروں کے لڑکوں نے قتل کیا“
  - ”گردن نیچے سے کاٹو تاکہ معلوم ہو کہ سردار کی ہے“

## 4. مہاجرین کا مقام بلند

- حضرت مصعبؓ بن عمیر حقیقی بھائی عبید بن عمیر کو قتل کیا، دوسرے کو گرفتار کروایا

- حضرت ابو عبیدہ بن جراح اپنے باپ کو قتل کیا (عبد اللہ بن جراح)
- حضرت عمر بن خطاب اپنے ماموں کو قتل کیا (عاص بن ہشام)

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ يُوَادُّونَ مَنْ حَادَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَوْ كَانُوا آبَاءَهُمْ أَوْ أَبْنَاءَهُمْ أَوْ إِخْوَانَهُمْ أَوْ عَشِيرَتَهُمْ أُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْإِيمَانَ وَأَيَّدَهُم بِرُوحٍ مِّنْهُ وَيُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ أُولَٰئِكَ حِزْبُ اللَّهِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (22) المجادلہ

تم کبھی یہ نہ پاؤ گے کہ جو لوگ اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والے ہیں وہ اُن لوگوں سے محبت کرتے ہوں جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ ان کے باپ ہوں، یا اُن کے بیٹے، یا اُن کے بھائی یا ان کے اہل خاندان۔ یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے ایک رُوح عطا کر کے اُن کو قوت بخشی ہے۔ وہ اُن کو ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ اُن سے راضی ہوا، اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔ وہ اللہ کی پارٹی کے لوگ ہیں۔ خبردار رہو اللہ کی پارٹی والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔ (سورۃ المجادلہ 22)

**فضائے بدر کیا ہے؟ بدر - یوم الفرقان کیسے بنا؟ بدر - عروج کا راستہ کیسے بنا؟**

1. اقدام آگے بڑھنے کا فیصلہ
2. سخت جدوجہد انتہائی مشکل اور سخت مخالف حالات میں
3. مضبوط جماعت بنیان مرصوص
4. اللہ پر بھروسہ امید کی شمع روشن رکھ کر
5. تعلق باللہ ذکر و اذکار، دُعا و مناجات
6. فضائے بدر نام ہے

1. اپنے حصے کا کام کرنے کا، ہر شخص اپنے حصے کا کام مکمل کرے
  2. مکمل جمع پونجی خرچ کرنے کا، اللہ کی راہ میں پیش کرنے کا
- آج ہم اپنے حصے کا کام کیے بغیر اللہ کو پکارتے ہیں
  - پانی سامنے ہو، اور پکارتے جائیں تب بھی نہیں ملے گا آگے بڑھ کر کوشش کرنی ہوگی
  - اللہ کی کتاب، سیرت نبی ﷺ، ... سب موجود ہیں عمل نہیں ہے
  - آج ہم دوسروں کو مورد الزام ٹھیراتے ہیں اپنے حصے کا کام نہیں کرتے تبدیلی کیسے آئیگی؟

ضرورت ہے کہ پھر فضائے بدر پیدا کی جائے

**فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو**

**اُتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی**